بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 9 اکتوبر 2020ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گذشتہ خطبہ میں حضرت ابو عبیدہ بن جراح کا ذکر ہوا تھا۔ آج ان کا باقی ذکر ہو گا۔ حضور انور نے جنگ یرموک کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا اس جنگ سے قبل مسلمانوں نے حمص کے مقام سے اپنی فوج کو واپس بلا لیا تھا۔ چونکہ مسلمان حمص سے واپس لوٹ رہے تھے اس لئے وہاں کے مقامی لوگوں کا جزیہ (ٹیکس) ان کو واپس کر دیا گیا۔ جب یہ رقم انہیں واپس کی گئی تو وہاں کے مقامی عیسائی مسلمانوں کی اس امانت داری اور رحمدلی سے بہت متاثر ہوئے اور روتے تھے اور کہتے تھے کہ اے رحمدل حکمرانو، خدا تعالیٰ تمہیں جلد واپس لائے۔

جنگ یرموک کے متعلق تاریخ میں ملتا ہے کہ جنگ سے قبل رومیوں کے ایک جرنیل جورج کو بطور سفیر کے مسلمانوں کی طرف بھیجا گیا۔ اس کی ملاقات جب حضرت ابو عبیدہؓ سے ہوئی تو اس نے ان سے حضرت عیسیٰؑ کے حوالہ سے اسلامی تعلیم پوچھی۔ جس پر حضرت ابو عبیدہؓ نے بعض قرآنی آیات کی تلاوت کی جن میں حضرت عیسیٰؑ کا ذکر ملتا ہے۔ ان آیات کو سننے کے بعد اس رومی سفیر نے کہا بیشک یہی مسیح کے اوصاف ہیں۔ تمہارا رسول سچا ہے اور پھر یہ سفیر مسلمان ہو گیا۔

اس جنگ میں مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ شام میں بہت سے مختلف قبائل اور مختلف اقوام بستی تھیں۔ حضرت ابو عبیدہؓ نے تمام لوگوں میں برابری قائم کی، انصاف قائم کیا اور تمام لوگوں کو مذہبی آزادی بھی دی۔ بہت سے عرب عیسائی اور رومی لوگ آپ کے اس برتاؤ کے سبب مسلمان ہو گئے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فتح بیت المقدس کی تفصیل بیان فرمائی اور فرمایا اس فتح بیت المقدس میں حضرت ابو عبیدہؓ بھی اپنے ایک لشکر کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ مسلمانوں نے مل کر یروشلم کا محاصرہ کر لیا۔ اس محاصرہ کو

دیکھ کر یروشلم کے مقامی لوگوں نے نے یہ شرط رکھی کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود تشریف لا کر ہم سے بات کریں۔ جس پر حضرت عمر ؓ ان کی اس بات کو مانتے ہوئے مدینہ میں حضرت علیؓ کو اپنا امیر کر کے فلسطین کی طرف روانہ ہو گئے۔

حضرت ابو عبیدہؓ کی وفات 18 ہجری میں طاعون کے باعث شام کے ایک علاقہ میں ہوئی۔ اس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی۔ آپ نے اپنی وفات سے قبل لوگوں کو آخری وصیت کی کہ نماز کو قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، صدقہ دیتے رہنا، حج اور عمرہ کرنا، ایک دوسرے کو اچھی باتوں کی تاکید کرنا، اپنے امراء سے خیر خواہی کرنا انہیں دھوکہ نہ دینا۔ دیکھو تمہاری عورتیں تمہیں تمہارے فرائض سے غافل نہ کر دیں۔ اگر آدمی ہزار سال بھی زندہ رہے تب بھی اسے ایک دن اس دنیا سے رخصت ہونا ہے، عقلمند وہ ہے جو موت کے لئے تیار رہتا ہے۔ امیر المومنین کو میرا پیغام پہنچا دینا اور کہنا کہ میں نے تمام امانتیں ادا کر دی ہیں۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ نے بعد مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔